شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہے کہ محمد اس کا بندہ اور رسول ہے جو سب کے بعد نبی ہوا

۲۵ محرم | نمبر ۳ | جلد ۷ | ۱۲۹۵ ھ

منشور محمدی

۱۲۹۵

منشور سولان ہمہ محتاج بخاتم
توریت بلا توریہ انجیل بہ تجیل

باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ
گویان صفت و سیرت تدبر در محمدؐ

فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع
توریت و ہم انجیل برافتاد در تجیل

توقیع خطابت منشور محمدؐ
چون گشت علم رایت منشور محمدؐ

قال عیسی ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التوراۃ و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

قیمت سالانہ منشور کی مع محصول ڈاک چھ روپیہ ہے جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال پیشگی سے اعانت فرماویں اور اگر کچھ نوشت و خواند تحریر مضامین و اخبار وغیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرما کے بنام محمد شریف مہتمم مطبع حضار منشور محمدی واقع معسکر منگلور روانہ فرماویں اگر عالی ہمم حضرات زر قیمت یا عطیہ روانہ فرماویں تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا لکٹ نصف آنہ بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرماویں

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی
وصف جسکی جناب باری ہی

نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم
وصف جسکی ہی شافع عالم

نام سے جسکے آج کل منشور
اہل باطل پہ ہوگیا منصور

ہی یہہ منشور بادشاہ امم
جلوہ افروز جملہ عالم

اسمین اثبات دین ہی کا ہے
رد شبہات کجرو و جاہل

اسکے انوار سے نہین ہے عجب
شمس گہت گہت کرے کوکب

شمس تابان کو جب کرے مستور
کیون کوکب کو وہ کرے بی نور

اسکا ایسا ہی لمعہ تابان
ظلمت افشان بنے ہی نور افشان

اسکے دل سے ہین سب تمنائی
چاہتے سب ہین لیک عیسائی

لغوی

غزل

مداح ہون مین حضرت خیر الانام کا
کیا اوج پر ستارہ ہی میرے کلام کا

تھا لشکر ملک شب معراج ہمرکاب
خلق عظیم مظہر رمز خصال ہے

لازم ورود ہی دم تقریر بضرور
وہ ذات پاک جب سے ہی معبوث جن و انس

اعجاز لب کا خضر ہی کیا تشنہ کام ہے
عیسی کو شوق ہی ترے مجرے کلام کا

اللہ رے عروج و شرف احتشام کا
عرش کریم منتہی تیرے مقام کا

دیکھو تو احترام محمد کے نام کا
کیا کیا شرف ہے اہل درود و سلام کا

جسجا قدم رکھو وہ مقام حمید ہو
اعجاز فرش ہای تمہارے خرام کا

میدان جنگ مین ہنوز طلبی نہین ہے قریب پانچ لاکھہ کے طیار موجود ہے دیکھنی اسکی کبوقت طلبی ہو فقط

غازی عثمان پاشا

روسی افسرون نے غازی عثمان پاشا کی وجہ اونکے بہادری کے نہایت تعظیم و توقیر کی اور شہنشاہ روس نے خاص اپنی سواری کی ایک گاڑی بھیجی کہ اگر غازی ممدوح کی خوشی ہو تو اسمین سوار ہوکر لشکر روس مین آوین۔ لشکر روس مین جرچا تھا کہ واقعی آج ترکون نے ایسی بہادری کی کہ یورپ مین بہت کم ہوی ہوگی۔

جنگ فرانس و پرشیا مین بمقام سیدن ایک فوج کثیر تھی۔ مگر جب محصور ہوے تو فورا بغیر مقابلہ ہتیار رکھدئے۔ اور مقام بیزین پر دو لاکھہ فوج چیدہ چیدہ فرانس کی تھی مگر جب پروشیا نے اسکا حصار کیا تو فورا بغیر کسی مقابلہ کے ہتیار رکھدئے مگر آفرین ہی ترکون پر کہ اونہون نے نہایت دلیری کو کام کیا کہ اخیر دم تک لڑے گئے جب غازی سردار فوج شدید زخمی ہوگیا اور چارون طرف سے آگ برسنے لگی تب ہتیار رکھے فقط

قلعہ الہ آباد

قلعہ الہ آباد کے اندر ایک شخص ہتیار وغیرہ دیکھتا پھرتا تھا تجویز ہوی تھی کہ اوسکو گرفتار کرکے تحقیقات کیجاوے عام خبر ہی کہ یہہ شخص روس کا جاسوس ہے فقط

دولت انگلیشیہ کی مداخلت بہت نازک و عجیب ہے

اس ہفتے سے پہلے جو میل لندن کی آئی اوسمین ایک تقریر سلطان روم واقع ۱۲ دسمبر دیکھی گئی ہرچند وہ پیچدار ہی مگر اوس سے یہہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ دولت انگلیشیہ حالت تزلزل مین ہی امید نہین ہے کہ وہ سلطان کی تائید مین جنگ کرین بلکہ وہ سب سے زیادہ متوقع اپنے فواید جدیدہ کی پائی جاتی ہی اور اس امید سے اسکو آئندہ بہت خرابیان اٹھانا پڑیگا اور اسوقت تک دولت انگلیشیہ کو کسی سے التجا کرنے کی حاجت نہ پڑی ہے آخر ملتجی ہونا پڑیگا بلکہ اپنے تمامی جنگی جہازون کو کہو کر مصر تو کیا ہندوستان پر کا آنا جانا محال ہوجائیگا ہرچند ۱۷ جنوری کو پارلمنٹ بھر گیا اور وزراے تیزراے نے لنبی لنبی بحث کی مگر نتیجہ اوسی قابو پر رہا جدہر کونٹ بسمارک کی راے ہی۔ کونٹ مذکور دولت انگلیشیہ کے جوانمردانہ ارادون کو ایک فریب سے روک دینا چاہتے ہین اور وہ فریب یہی ہے کہ دارڈنلس و نہر سویز قبضہ دولت انگلیشیہ مین سپرد کردیا جاے جب معاملت جنگ طی ہوجاوے گی تو دولت انگلیشیہ ان ہر دو چیز کو اپنے تنہا قدرت سے لینا پڑیگا۔ افسوس ہی کہ اوس وقت کا حال جو کچھہ ہونا ہے وہ تھوڑی عقل رکھنے والا بھی سمجھہ سکیگا۔ کونٹ موصوف کا فریب کیا دولت انگلیشیہ سوچ نہین سکتی ہی درحالیکہ روس قسطنطنیہ پر محاصرہ کرے تو دولت انگلیشیہ جہازون کی طاقت سے دارڈنلس کو دولت انگلیشیہ کے قبضے مین دیکر تو پھر روس کے دادا بادا کی وصیت اور اس جنگ کی کیا منفعت حاصل کریگا اور دوسرے شاہان یوروپ اس تنہا

قبضے مین کیونکر رضامند ہونگے افسوس ہے دولت
انگلیشیہ روس اور جرمن و فرانس و اطالی اور جملہ شاہان یورپ
سے تنہا لڑنا پڑیگا انگریزی فوجی طاقت سب کو معلوم ہی
رہی جہازی قدرت اوسکو آلہ تاریبد ونے تو رکے ٹکڑے
ٹکڑے کر دئے ہین - بہرحال دولت انگلیشیہ خواہ اسوقت
یا اس جنگ کے بعد بدون ایک جنگ عظیم کئے کے مطمین الخاطر
نہو سکیگی - مگر افسوس ہی کہ انگلنڈ کے بعض لوگ جو عاقبت
اندیش نہین ہین صرف تعصب مذہبی سے اولئی رائے
دیجاتے ہین فقط ترکی کو خراب کر دینا نہین چاہتے ہین
بلکہ خود اوس کشتی مین سوار ہین جسکو یوروپ کے دانشمند ڈبا
دینا چاہتے ہین -

اسوقت انگلستان مین مجلسین برخلاف مقصود ترکی ہوچکین
مگر وہ لوگ نہین سمجھتے ہین کہ ابتک مسلمان اور کرستان
کا لہو زمین پر تا تھا اب عیسائیون کا لہو عیسائی بہائینگے
اور ارادون سے واقف ہوچکے ہین بسبب آزادی مطابع ظاہر
بھی کر چکے ہین کہ جو کچھ ہونا ہی اوس سے ہم اچھے آگاہ ہین
لاکن ہم کو اور کچھ نہین ایک انتظار ہی سو وہ یہہ ہے کہ خداوند
تعالی کا ارادہ کیا ہے آیا دنیا مین سے توحید کو اٹھا دیتا
ہی اور تثلیث کو جما دیتا ہے یا کیا کرتا ہے لاکن ہم اس
انتظار کا نتیجہ حاصل ہونے سے آگے یہہ سمجھتے ہین کہ سلطنت
ترک کے کسی اعضا مین جان باقی رہی تک اپنی عظمت
و عزت کے واسطے لڑیگی اور جان دیگی اوسکے ساتھہ نہ
معلوم اور کتنے اوسکے ہم ملت و قوم جان دینے پر اکٹھا

ہوتی ہی - اور کیا کرتے ہین - اس سے زیادہ اپنی سمجھہ چوڑی
لبنی نہین بس ہم نے تبدیل حالت تک اسی خیال پر اپنے
قلم کو روک رکھا ہی فقط

نپولین بوپارت کی پیشین گوئی

سنت ہلینا مین نپولین بوپارت درباره سلطنت ترکی یون
پیشین گوئی کیا کہ چند سال کے عرصہ مین روس قسطنطنیہ اور ایک
بڑا حصہ ملک ترکی اور کامل یونان کو حاصل کریگا اگر ایسا
اتفاق ہوا تو دول یوروپ نکو نیا کرینگے کیونکہ جو کچھ چالبازی
و فریب دہی الکذنار روس میرے ساتھہ کیا سو فقط یہہ ہے
مقدمہ کی کامیابی کا میرے سے اقبال حاصل کرنیکے لئے
تھا سو مین پیشین بینی سے ہرگز اوسکے داؤ مین نہین آؤنگا
کیونکہ ہم پہ طاقت ہای یوروپ اس اقبال سے برباد ہوجائینگے
زمانہ کی طبعی آئین سے چند سال مین ملک ترکی روسیاہون
کے ہاتھہ جانا ہی ہوگا اور وہ سلاطین اولوالعزم کو ستائیگا
کون اوس سے مقابلہ کرنے والا ہے کیا انگلنڈ فرانس،
پرشیہ یا استریا مقابلہ کرسکتا ہے بالکل نہین اب تیسرے
کہ استریہ ہے اوسکو قسطنطنیہ کے قریب پہنچکر سرویہ اور دوسرے
صوبجات واقع حدود متصل ممالک استریہ تحویل کرنیکر
اوسکی کمک حاصل کرنا روس کو بہت آسان ہوگا فقط
یہہ قیاس کہ فرانس و انگلنڈ ہمیشہ ساتھہ اخلاص کے متفق رہینگے
اور اسکی ترقی روکی گے لیکن یہہ اتفاق و اتحاد بھی مانع
مزاحم نہو سکیگا فرانس و انگلنڈ و پرشیہ بھی متفق ہوکر نہین
روک سکینگے روس و استریہ کسی نہ کسی وقت کامیاب ہوجائینگے

ایکبارگی عاشق قسطنطنیہ یعنے روس تمام تجارت مذیزن حاصل کرلیگا اور تب ایک بڑی بحری طاقت ہوگی خدا جانے آخر اس سے زیادہ کیا ہوینوالا ہی اور روس تمہارے سے لڑیگا اور ہندوستان کو ستر ہزار بہترین سپاہ روانہ کریگا جو روس کے پاس اوسکی کچھ گنتی نہین اور ایک لاکھہ کا سک اور دوسرے اقوام کو روانہ کریگا پھر انگلنڈ ہندوستان کہوئیگا تمام سلاطین اولعزم کو علی الخصوص تمکو روس سے نہایت درجہ مین خوف کرنا چاہئے جوانمردی مین فقط فرنچ وانگریزی سپاہ ہی اوسکے مقابل مین یہہ سب مین نے پیشین بینی کی اور سب سے اگے دیکھہ لیا اور پولنڈ کی یہہ سلطنت مقرر کرکے اور پوینیا توست اسکا بادشاہ مقرر کے ان وحشیون اور ہمارے درمیان ایک حد فاصل مقرر کرنا چاہا لیکن تمہارے سست وزیران قبول نہین کئے اس سے سو برس بعد میری پیشین گوئی کی ستایش ہوگی اور یوروپ علی الخصوص انگلنڈ کف افسوس ملیگا اور بار بار کہیگا کہ مین کامیاب نہوا۔ منہ

اطلاع

حضرات خریداران منشور محمدی کے خدمات مین یہہ التماس ہے کہ ہر ایک شہر مین جو ذیل مین لکھے جاتے ہین ہمارے طرف سے وکیل ہین جن حضرتون کو خریداری اسکی منظور ہو یا زر پیشگی عنایت کرنا ہو یا زر بقیہ دینا ہو چاہئے کہ مرقوم الذیل وکیلون کے حوالے کردین اور رسید انہین کے معرفت حاصل کرلین۔

دہلی مین	جناب مولوی محمد غلام اکبر خان صاحب مدظلہ
امرتسر مین	جناب حاجی مولوی محمد عنایت اللہ صاحب مدرس مدظلہ
امان پور مین	جناب مولوی سید نظر حسین صاحب مدظلہ
الہ باد مین	جناب مولوی حاتم علی صاحب واعظ و انصاری
بمبئی مین	جناب محمد ہاشم صاحب دام عنایتہ
پونہ مین	جناب منشی محمود خان صاحب زاد لطفہ
جبلپور مین	جناب مولوی محمد یسین صاحب مدظلہ
حیدرآباد دکن مین	جناب عیسی شریف صاحب کتب فروش
مولمین مین	جناب محمد اسمٰعیل صاحب بن حسین عرف مطالعہ دام عنایتہ
عظیم آباد پٹنہ مین	جناب مولوی سید احمد حسین صاحب مدظلہ
کانپور مین	جناب مولوی محمد علی صاحب واعظ
کیامتی مین	جناب مولوی حافظ عبد العظیم صاحب سلمہ
چہاونی مرار مین	جناب مصدر عنایت وکرم مولوی شیخ ریاض الدین احمد صاحب اسکول ماسٹر رسالہ نمبر ۷
گولہ گہاٹ مین	جناب حامی دین منشی محمد نصیر الدین احمد صاحب مدظلہ
لاہور مین	جناب عطا محمد صاحب عجیب طالب العلم متحیل کالج
مدراس مین	جناب حاجی سید محی الدین شریف صاحب حکیم دام عنایتہ

قبول اسلام

یکم جنوری ۱۸۷۸ء کو مسمی ہرچند ساکن موضع لنڈہ پورہ اپنے قدیمی مذہب ہنود سے بیزار ہوکر گجرات مین خلعت اسلام سے بہرہ یاب ہوا۔ اوسکا بیان ہی کہ مین بارہ سیپارہ قران مجید کے معہ ترجمہ کے ایک مولوی صاحب ساکن لاہور سے پڑہی تھی۔ لہذا اوسکا مضمون پڑہکر مین مسلمان ہوا۔ واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین کارپردازان کے اہتمام سے چھپا

بقیہ سوانح عمری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ایک طرف کا دودہ آپ پیتے تھے اور دوسری طرف کا دودہ آپ کے رضاعی بھائی کے واسطے چھوڑ دیتے تھے۔ جب مین ایسے حسین لڑکے کو لیکر اپنے گھر گئی تو میرا خاوند بھی اُنکو دیکھکر اونکے حسن پر فریفتہ ہوا اور کہنے لگا کہ اس لڑکے کا قدم ہمارے لئے مبارک ہوگا۔ پھر مین اوس دن سے اپنی اونٹنی کو دیکھتی رہی کہ وہ دودہ سے

* یہ امر بتقاضای محبت تھا ۔ سبحان اللہ جس مقدس ذات کو بچپن ہی سے عدل کا مادہ عطا کیا گیا ہو وہ بڑے ہوکر کسطرح ظلم کرسکتے ہین سچ ہی (السعید من سعد فی بطن امہ)

* اوس گھر مین برکت کیون نہ ہو جسمین خالق الکائنات وحدہ لاشریک کا حبیب پرورش پاتا ہو پُر رہتی تھی حالانکہ اوسمین پہلے اوس سے دودہ کا ایک قطرہ بھی نہین ہوتا تھا۔ پھر ہم خیر و برکت کے ساتھہ اپنے گاؤنکے طرف روانہ ہوے۔ اور ہماری اونٹنی جو ائی دفعہ گرتی پڑتی اور نہایت سُستی سے چلتی تھی بہت صاف اور تیز چلنے لگی حتی کہ لوگ دیکھکر حیران ہوے اور ہر ایک تعجب سے پوچھتا تھا کہ تم نے اسکو کیا دیا ہی کہ اسکی ناقابلیت اور مرض بالکل جاتی رہی ہے۔ مین ہر ایک کو جواب دیتی تھی کہ خداوند کریم نے اس نیک اختر لڑکے کی برکت سے اسکو شفا بخشی ہے۔ باوصف قحط اور گھاس کی نایابی مین نے بستہ مین کسی قسم کی تکلیف نہ دیکھے۔ جب مین اپنی گھر مین پہونچ گئے تو ہمیشہ ہمارے گھر مین برکت و ثروت رہی چنانچہ ہمارے وہ زمین جسمین قحط کی سبب سے گھاس مطلقا نہوتا تھا رسول کے قدوم کی برکت

سے ایسی سرسبز اور مرغزار ہوگئے کہ صبح سے شام تک ہمارا مال مویشی پیٹ بھر کر چرتا تھا اور خوب دودہ دیتا تھا یہانتک کہ لوگ بھی اس سرسبزی کو دیکھکر ہمارے زمین مین اپنا مال مویشی چرانے لگے۔

اُنکی زبان گوہر فشان اللہ اکبر کے لفظ پر کھولی۔ بی بی حلیمہ صاحبہ سے مروی ہی کہ آنحضرت کبھی بول وغیرہ نجاست سے آلودہ نہین ہوی۔ اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لڑکون کے ساتھہ باہر جاتے تو لڑکے کھیل کود مین مصروف ہوتے اور آپ اُنکو منع فرماتے آپ بچپن ہی سے فریاد کرتے تھے کہ ہم کھیل کود کے واسطے پیدا نہین کی گئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لڑکون کی طرح زیادہ گریہ وزاری نہین کرتے تھے

از نور الہدا

باقی آیندہ نقل کرینگے مین

بقیہ عصمت انبیا از انجیل وغیرہ

واضح ہو کہ لفظ پاک گنہگار کے حق مین نہین آتا۔ پس معلوم ہوا کہ نبی از روے انجیل بھی معصوم ہین۔ جناب پطرس صاحب اعمال کے تیسرے باب کے ۲۱ آیت مین انبیا کے حق مین فرماتے ہین۔ ضرور ہی کہ آسمان اوسی وقت تک کہ سب چیزین کہ جنکا ذکر خدا نے پاک نبیون کے زبانی کیا اپنی حالت پر رہین۔ پھر کتاب سلاطین اول باب ۱۱ مین ہی داؤد کے حق مین۔ کہ داؤد نے سب کام کئے جس سے مین راضی تھا اور میری سب خدمتین بجا لایا پس یہان سے ثابت ہوا کہ داؤد کی سب کام خدا کی مرضی کے مطابق تھے

ہی - پس اب یا تو یہہ عادت عادت مستمرہ کے موافق کسی نے
پیچھے سے لاحق کردی ہے - یا کسی دشمن نے تہمت لگانے
کے واسطے لکھہ رکھا ہی - غرض عبارت لوکا و سلاطین سے
صاف اظہر من الشمس ہے کہ تمام انبیا پاک تھے - اب یا تو
یہہ اعمال اور سلاطین کے باب جنمین یہہ درس درج ہوئے
ہین یا اڈیٹر نور افشان - لہذا ہم اڈیٹر صاحب نور افشان
کی خدمت مین عرض کرتے ہین کہ ہم ان دو باتون مین سے
آپکے باتن سچ سمجھین یا کتاب کی - ناحق ہمارے عیسائی بھائی
ایک جہوٹ بات کے سچ کرنے مین بے فائدہ محنت کرتے
ہین جسکا ثمرہ ان بیچارون کو سوائے ندامت کے اور
کچہ حاصل نہین ہوتا -
خداوند تعالی سب کو ایسے عقیدہ فاسد سے بچاوے - آمین ثم آمین
واضح ہو کہ عصمت انبیا کی دلایل بیشمار ہین - چونکہ اڈیٹر
نور افشان یا نور افشان نے آفتاب اسلام کو ہتیلی
تعصب سے چھپانا چاہا تھا اور نیز اسبارہ مین کوشش
کی تھی کہ انبیا کی غیر عصمت یا گنہگاری قرآن سے ثابت
کرے مگر ہر کوی جانتا ہی کہ سچ کبہی جہوٹ نہین ہو سکتا
لہذا ہم دلایل عقلی کو یکبارگی کہہ کے صرف قرآن شریف
پر ہی اکتفا کرتے ہین - تاکہ قرآن مجید مین دیکہین کہ عصمت
انبیا کی باری مین کیا مذکور ہی - اول خداوند تعالی فرماتے
ہین - انی جاعلک للناس اماما یعنے مین تجہے
کرنے والا ہون ای ابراہیم لوگون کا پیشوا - اوسوقت
حضرت ابراہیم نے عرض کی کہ ای خدا میری اولاد مین سے
بھی تب اللہ تعالی نے فرمایا لاینال عہدی الظالمین یعنے
نہ پاویگا عہد میرے کو گنہگار - اور عہد سے مراد نبوت ہے
پس ظالم یا گنہگار نبوت کو ہرگز نہین پاویگا - دویم اگر نبی
گنہگار رہون تو مخلص نہ ہونگے کیونکہ جو گناہ ہوتا ہی وہ اغوا
شیطان سے ہوتا ہی - حالانکہ شیطان مخلصون کو بموجب
اس آیت کے (گنہگار) گمراہ نہین کرسکتا لاغوینہم
اجمعین الا عبادک منہم المخلصین یعنے شیطان
نے کہا - البتہ گمراہ کرونگا مین سب آدمیون کو سوا تیرے
مخلص بندون کے - اور قرآن شریف مین حضرت ابراہیم و
اسحاق و یعقوب وغیرہ انبیا کے واسطے یون فرمایا ہی
انا اخلصناہم اسیطرح یوسف وغیرہ کے حق مین
آیا ہی - انہ من عبادنا المخلصین جبکہ ثابت ہوا
کہ انبیا مخلص ہین پس جو مخلص ہین سو معصوم ہین - سوم
خدا تعالی فرماتا ہی انہم عندنا لمن المصطفین الاخیار
تحقیق وے نبی میرے برگزیدے ہین لفظ مصطفین
اور اخیار دلالت کرتا ہی اوپر نیکی افعال اور ترک گناہ
کے - اور بھی کئی ایک آیات ہین جو باعث طوالت کے
نہین لکھے گئے - اب یہانتک تو عصمت انبیا قرآن سے
ثابت ہی - اب ہم انجیل کیطرف رجوع کرتے ہین - لوکا
باب ورس ۶۷ مین ہی حمد ے خداوند اسرائیل کو
کہ جسنے اپنے پاک نبیون کے زبانی الخ اب کہان گئے میری
صاحب و عماد الدین اور ہمارے مہربان اڈیٹر نور و صاحب
جنہون نے ان دس پندرہ روپیہ کے طمع مین اگر مفت مین

پاک نبیون کو گنہگار ثابت کرنا شروع کیا ہی۔ خداوندان لوگون کو ہدایت کرے۔ بعضے کج فہم عیسائی کہتے ہین کہ ہمارے توریت مین لکھا ہی کہ داؤد وغیرہ نے گناہ کئے ہین سو اسکا جواب ہم یون دیتے ہین کہ جب ہی تو ہم ان پستکون اور خبرت شہرت کو جواب کے نزدیک الہامی کا حکم رکھتے ہین اچھا نہین کہتے کیونکہ اونمین دو قباحتین ہین۔ اول ایک دوسرے کا نقیض۔ دویم ناحق خدا اور اوسکے پاک رسولون پر تہمتین دھرتے ہین۔ خداوند تعالی ان بیچارے عیسائیون کو ایسے خرافات کے بکنے سے بچادے۔ باقی آئندہ

راقم خاکسار کرم الٰہی از گجرات پنجاب

واضح ہو کہ توریت اور انجیل مین جو جو باتین بہ نسبت باریتعالی کے مذکور ہین یقین ہی کہ اگر کسی ادنی انسان کو بھی کہی جاوین تو وہ بھی مستعد جنگ ہوجاوے۔ چنانچہ نامہ اول قرنتیون کی باب ۱۰ رس ۲۵ مین ہی۔ خدا کی احمقانہ باتین آدمیون کی دانائی سے غالب ہین اور خدا کی کمزوری آدمیون کی کمزوری سے زور آور۔ دیکھو اس جگہہ پولوس پیرو دین عیسوی خدا کو احمقانہ باتین کرنے والا اور کمزور ثابت کرتے ہین۔

پہ کتاب پیدائش باب ۱۸ ورس ۱۲ مین ہی خدا نے کہا ہین اوتر کے دیکھونگا کہ انہون نے وہ شور جو مجہ تک پہونچا ہی کیا ہی یا نہین دیکھو یہان خدا نیچے اوترکر دیکھنے کا محتاج ہوا۔ پرکتاب اول تواریخ کے باب ۱۷ ورس ۶ مین ہے کہ خداوند تعالی فرماتا ہی کہ تو میرے رہنے کا گھر نہ بنوا۔ مین تو بنی اسرائیل کو جڑہ لایا۔ آج کے دن تک کسی

اشتہار مفید اہل اسلام

رسالہ دفع طعن نکاح زینب مصنفہ منشی سید علی حسین سابق نائب سرشتہ دار گیرائی دہلی مین چھپا ہی واقعی یہہ تحریر ایسے الفاظ و خوبصورتی سے لکھی گئی ہے کہ بالکل حق کا ظہور اور طعن دور ہوگیا ہی۔ یعنے کوی رسم متبنی کرنے زید کے حسب رسوم مشرکین کے بھی ظہور مین نہین آئی اور نہ آنحضرت اور اونکے ان نے زید کو گود لیا تھا بلکہ آنجناب از راہ خلق محمدی و شریعت اسلامی زید کو کیا بلکہ سب غلامون کو فرزند کہتے اور کہلواتے تھے چنانچہ قرآن شریف مین بھی اسکا ذکر ہے۔ چونکہ آنحضرت کی معرفت یہہ نکاح زینب اول زید کی ساتہہ ہوا تھا اور آخر ناموافقت اور طلاق کے سبب سے زینب اور اونکے برادر وغیرہ کا نقصاد ہتک سمجہا جاتا تھا۔ لہذا باقرار گاوفری ہنگز صاحب نکاح ثانی ترحما آنحضرت

کرلیا - اور اگر یہہ نکاح یا اس سے پہلے نکاح بقول طاعنان کسی غرض دنیاوی یا عشق کے سبب سے تو بعد تک اور راندہ دنیا اور ضعیفون و محتاجون سے کیون نکاح بلا ضرورت کرتے چنانچہ سب سے پیچھے یعنے زینب کے بعد بھی سب سے اوپر ام سلمہ ضعیفہ سے فقط اس بات پہ نکاح کرلیا کہ ام سلمہ کو نکاح کی ترغیب فرماتے تھے وہ انکار کرتے تھین حتی کہ اونہون نے کہا کہ مین سالخوردہ ہون مجھے کون قبول کریگا - آپنے ازراہ بیوہ پروری و ضعفا نوازی فرمایا کہ مین تم سے نکاح کرنے کو موجود ہون کسی نقصان پر آپنے نظر نہ کی مصلحت شرعی و غرض ہدایت کو ملحوظ رکھا کسی زوجہ یا عزیزان زوجہ کا مطلق خیال نفرمایا اور نہ کسی عزیز از دواج نے روکا نہ برا مانا اس باب شریعت مین کسی کا کچہ لحاظ پیش خاطر اقدس نہ تھا اور نہ کسی کو دم مارنے کی طاقت تھی - خلیفہ اول کے بعد خلیفہ دوم نے آنحضرت سے اپنی دختر کا نکاح کیا مگر دونون از دواج اور اونکے والدین مین اتفاق رہا حضرت نے کسی کی بیجا خاطر نہ کی اور اگر نکاح زینب کچہ بھی بیجا ہوتا تو سب بی بیان اور اونکے رشتہ دار اس عشق کے سبب کثرت از دواج سے کبھی ناخوش ہوتے معلوم ہوا کہ یہہ باتین دنیاوی نہ تھین ورنہ ضرور بڑے بڑے طرح طرح کے جھگڑے ہوتے کہ حضرت کو مشکل پڑجاتی فتوحات پھر کیسے اور ہی خرابیان ہوجاتین معاذ اللہ عیاش اور یہہ بات کا پاس اور اقبال روز افزون شاید کوی عقلمند نکاح ام سلمہ کو بھی بوجہ شہوت

بتاوے مگر یہہ تعصب ہے کیونکہ ام سلمہ خود متصرف و خدین ضعیفہ و سالخوردہ تھین اور ہرگز کسی طرح مثل عایشہ و زینب تھے بلکہ بعد عایشہ از روی دنیا حفصہ دختر خلیفہ دوم کی بھی حیثیت نہتی اور یہہ چند نکاح بحیثیت دنیاوی مضر و موجب اندیشہ نقصان تھے دنیادار کبھی ایسے نکاحون کے پاس بھی نجاتے اور نہ ایسے لوگ باہم دوست اپنے دختران ناقابل نکاح یعنے صغیر سن مین بغیر ضرورت و حاجت آنحضرت کو ندیتے اور نہ انتخاب لیتے - غرض یہہ سب باتین ازراہ تحصیل سعادت اخروی تھین ایک بات کی سب پہلو دیکھنی چاہئین نہ فقط ایک طرف طعن کی - اور چشم دشمن مطاعن بجز عیب نہین کو نہین دیکھتی فقط راقم الف حسین مدرس اول مدرسہ عربیہ

جناب محمد شریف صاحب مہتمم اخبار منشور محمدی دام عنایتہ مضمون مندرجہ ذیل درج اخبار نامدار منشور محمدی فرماوین -

باز کجباز نہین آتے ہین کجبازی سے
سیلی ہرچند وہ کھاتے ہین خطا سے پہلے

یا الٰہی اد تیر نور افشان کی سمجہ پر کیسے پتھر پڑگئی کہ ناحق طمع دنیاوی مین گرفتار ہوکر لوگون کے دل دکھانے کے واسطے ترکون کے برخلاف لکھنے سے باز نہین آتے ای رب العلمین تو ہمین اپنی لاانتہا محبت اور رحمہ بانی سے اس قسم کی شیوہ ناستودہ سے باز رکھہ - مبادا کہ ہم تیرے عاجز بندے طمع دنیاوی مین گرفتار ہوکر انگشت نما جہان ہوجاوین - اہل دانش و بینش پر مخفی نہ ہے کہ جب سے یہہ منحوس اخبار داغدار نور افشان میری نظر سے گذرا ہے

تو اد سمین سوائے مذمت ترکون کے اور کوی بات علمی نظر
نہین آتی بلکہ جب دیکھو تو اذیٹر صاحب نزالی ہی سمجھ پر چلتے
نظر آتے ہین کیونکہ ؎ بد اصل از خطا خطا نکند ؛ مگر اگر
بیچارے کا بھی کیا قصور ہے۔ مضامین علمی سے تو محض بے بہرہ
اور نابلد ہین باقی رہا مضامین مذہبی تو اوسکی بھی سنلو
کہ جناب غیرتمند اسلام حضرت محمد مرزا موحد صاحب نے
اس شخص کے جواب مین ایسے ایسے مضامین درج کرا چکے ہین
کہ جسکا جواب اسکے سات پشتون سے کسی سے نہ ہو سکیگا
اب یہہ بیچارے شرم کے مارے کیا کرین۔ مضامین مذہبی
لکھنے کی جرأت کسی صاحب سے خرید لیوین۔ اگر ایسے ایسے خاک
دہول چھانکر پادری صاحبون کا دل خوش نکرے تو ایسون
کا گذارہ کسطرح ہو سکے۔ اسوقت ہمین جناب مرزا موحد
صاحب کا قول یاد پڑتا ہی اور کیا خوب ہم اوس قول
کو راست پاتے ہین یعنے یہہ کہ جسکا کہین آسرا نہین اُسکا
مشن ٹھکانہ ہی۔ میرے پیارے اذیٹر اس تہی کے آڑے مین
شکار کھیلنا اچھا نہین۔ براہ مہربانی اتنا تو فرمائے
کہ رومیون نے کس جگہ روسیون سے بڑہکر ظلم کیا ہی۔ کیا
زیادہ جھوٹ بولنے سے آپکے تنخواہ کی ترقی ہوگی نہین
ہرگز نہین۔ اگر آپ کو اخبار کی ترقی اور نیز ترقی تنخواہ
مطلوب ہی تو اپنا رویہ اچھا کرین۔ ہمین خصوصا پادری
ویری صاحب پر بہت افسوس آتا ہی کہ وہ کیون آپکو
اس حرکت ناشایستہ سے باز نہین رکھتے۔ مگر وہ
بیچارے بھی کسطرح روکین جب وہ خود ہی تعصب کے پھندے
مین پھنسے ہون کیونکہ۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔ ہم ذہن
جانتے کہ اس اذیٹر کی رائے جہان کے اذیٹرون سے کیون
علیحدہ ہی سچ ہی ایک پنجابی مثال دیا کرتے "جورون کی
کلی سب سے علیحدہ ہوتی ہی۔ لہذا ہم اذیٹر صاحب کی خدمت
مین بصد نیاز گذارش کرتے ہین کہ وہ اس حرکت نامرضیہ
سے باز آجاوین اور ہمین بموجب بیت۔ بنزد من آن
کس نکو خواہ تست ؛ کہ گوید فلان خار در راہ تست ؛ کے
اپنا خیر خواہ حقیقی سمجھ کر ہماری نصیحت پر عمل کرین۔ مگر ہمین
امید نہین کہ ہمارے مہربان اذیٹر ہمین اپنا ناصحین سمجھکر
اپنی حرکت سے باز آوین۔ کیونکہ اون کو دو تین بوتلین
شراب کے ہماری نصیحت کے عمل سے روکینگے۔ کرم الٰہی

ہندو صاحبون کی ہدایت

ناظرین اخبار منشور محمدی کو یاد ہوگا کہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۲۹۴ھ
مین ہمارے طرف سے ایک سوال منطبع ہوا تھا اور اسکا
حاصل مطلب اور خلاصہ یہہ تھا جو بموجب اصول آریا صاحبون
کے پرمیشر اون کا کوی نیا روح نہین پیدا کر سکتا جسقدر
ہین سو پہلے سے ہین وہ بھی اوسکے مخلوق نہین بلکہ مثل
اوسکے خود بخود قدیم سے ہین اور اپنے وجود کے آپ ہی خدا ہین
ہمنے اس اصول مبارک پر یہہ اعتراض کیا تھا کہ بھائیو یہہ
اعتقاد آپکا دونون طرف سے خراب ہے نہ شان ایزدی
کے لایق ہی نہ اس سے دوسرے اصول وید کے قایم رہ سکتے
ہین شان ایزدی کے برخلاف تو اسطرح پر ہے
کہ نعوذ باللہ اس اعتقاد کے ماننے سے لازم آتا ہے کہ

جو خداوند تعالی عاجز اور ناقص اور بے قدرت اور محتاج بالغیر
ہو اور کوئی چیز اوسنے اپنی طاقت ربوبیت سے پیدا نکرتا
ہو اور نکر سکتا ہو غرض صفت خالقیت سے جو مدار علیہ خدا
ہونیکے ہی بالکل بے بہرہ ہو اور سب ارواح کیزون مکوزون
اور مچھرون اور مکھیون وغیرہ حیوانات کے قدیم اور غیر مخلوق
ہونے مین اوسکے شریک اور مساوی اور برابر ہون۔

اور وید کے اصول جنکو یہہ اعتقاد باطل کرتا ہی تناسخ اور
بار بار پیدا ہونا دنیا کا ہی کیونکہ جب آئندہ کو پیدائش اور
آمدن روحون کے بند ہی اور بباعث مکت ہوتے جانیکے خرچ
روز مرہ کا اوسیدن سے ہی جب سے روحون کا وجود ہے
تو کچھ شک نہین کہ یہہ ارواح جو ایک خاص تعداد مین محصور
اور محدود ہین غیر متناہی زمانون سے نباہ نہین کر سکینگے
اور ایکدن ضرور سب کے سب مکتی پاجاینگے اور جب مکت ہوجانیگے
تو ساتھہ ہی دنیا اور تناسخ کا خاتمہ ہوگا بلکہ دنیا تو کیا خود
پرمیشر ہی عاجز اور نادار ہوکر اپنے رتبہ خدائی سے گریگا
اب آریا صاحبون کے مختلف جواب آئے ایک صاحب
تو امرت سر سے یہہ لکھتے ہین جو خدا کو روحون کے تعداد معلوم
نہین اور دوسرے صاحب جو خاص گورداسپور کے آریا سماج
کے بڑے بڑے ممبر ہین وہ یہہ ارشاد فرماتے ہین جو خدا
خدا نیست سے ہست کرنے پر قادر نہین غرض ان دونون
صاحبون نے ایسے جواب لکھے جو خدا کے ان دونو ناموں کے
صفائی کے شاید اگر کوئی تیسرے صاحب بھی مجیب بنتے تو وہ
خود پرمیشر سے ہی منکر ہوکر جھگڑا ہی فیصلہ کرتے۔

اور واضح ہو جو وہ خیال باطل جسکی تائید کے واسطے ان حضرات
نے اتنی ہاتھہ پانو ماری یہانتک کہ اپنے ایشری عزت تک
پہونچے وہ یہہ دعوی ہے جو ایشر اون کا کوئی نیا روح پیدا
کرنے پر قادر نہین اور دوسرا یہہ دعوی جو ارواح بے انت
ہین پس بے انت ہونا اون کا اونکو مکت ہونے سے روک
دیگا اسلئے دنیا ہمیشہ ہوتی رہیگی اور کبھی ختم نہین ہوگی۔

مجیب صاحبون کے یہہ دونون خیال ایسے عجیب ہین جو کسی عمکین کے
ہنسانے کے واسطے ایک عمدہ نسخہ ہی کیونکہ عاقل جانتا ہی
کہ اگر پرمیشر پہلے کبھی روحون کے پیدا کرنے پر قادر ہوچکا ہی
وہ اب بھی قادر ہوسکتا ہی اور اگر پہلے بھی کبھی کچھہ نہین بنایا
تو پھر وہ کاہی کا پرمیشر ہی جسکو بنانا ہی نہین آتا اگر یہہ
قول ہی کہ پرمیشر روحونکا خالق ہے تو ہی ماننا پڑے گا
کہ نیست سے ہست ہوی ورنہ دوسرا عقیدہ کہ روحون کا
کوئی خالق نہین دہریہ مذہب کے طرف کھینچے گا اور اس کا جواب
بھی اس رسالہ مین اپنے موقع پر ایسا کافی شافی دیا جائیگا
کہ مصنف کو سوا قبول اور تسلیم کے اور کوئی چارہ نہین رہیگا
اسی طرح یہہ دعوی کہ مکت ہونا سب روحون کا بباعث
بے انت ہونے اونکے کے موقوف رہیگا کوئی دانشمند آدمی
نہین مان سکتا کیونکہ اول تو بے انت کہنا روحون کا صرف
ایک دعوی ہی تو پھر اسکا ثبوت کیا ہوا کیا وہی دعوی
اور وہی دلیل بن گیا اور علاوہ اوسکے یہہ بھی ہر عاقل
جانتا ہی کہ جس روح نے مکتی پانا ہی اوسکو کون روک
سکتا ہی مکتی پانے والے روح اگر بالفرض بے انت ہی

ہون تب بھی اونکو کوی چیز کمتی پاتے ہے، روک نہین سکتے جس
جس روح کی قسمت مین کمتی لکھی ہی ضرور کسی دن وہ سب روح
کمتی پاجائینگے اور پیشانی کا لکھا پیش آجائیگا قسمت کی بات
کو کون ٹال سکتا ہی کوی دانا اسمین دم نہین مارے گا۔
یہہ مجیب صاحبون کے عجیب خداشناسی ہی جو پرمیشر کو سب
روحون کی مکت کرنے سے عاجز سمجھتے ہین اور اوسکے علم
محیط کو جیو ونکا کل تعداد دریافت کرنے سے قاصر خیال کرتے
ہین اور روحون کے بے انت ہونے جیسے
اور بے انت عصب مین سرنگون ہوے جاتے ہین۔
لیکن ہمکو قراین سے معلوم ہوتا ہی کہ باعث اس شور اشوری
کا نراصند اور تعصب ہی نہین بلکہ بہ سبب بے علمی اور ناآشنای
کوچہ تحقیق کے ایسے ایسے اوہام خام اونکے دلون کو پکڑ رہے
ہین اور وہ لوگ بباعث کمزوری عقل اور ناطاقتی فہم
کے ان اوہام کے خندق سے خود بخود باہر نہین نکل سکتے
جبتک ہم اٹھکر اونکے دستگیری نکرین اور یہی وجہ ہے کہ
اب اونپر ہر ایک طرف سے رحم ہونا شروع ہوگیا ہی
چنانچہ اسباری مین گجرات سے بھی ایک ہمارے معزز
صبانی نے کہ جنکا شکریہ ادا کرنا ہمپر لازم ہی اس غمخواری
مین ہمپر بھی سبقت کرے اور تھوڑے لفظون مین ایسا
بے معنی اور مدلل جواب الجواب لکھا کہ گویا وہ پورانی
مثل کہ کوزے مین دریا اونہین کے واسطے بنی تھی
لیکن چونکہ بلحاظ عقول مخاطبین کے اور بھی تفصیل تشریح
کرنا قرین مصلحت ہی اور اکثر احباب بھی ہمارے جواب کے

منتظر ہین اسواسطے آج مین نے بھی قلم اٹھایا تا اس بارے
مین استیفا کلام کرون اور کامل وجوہات سے اخیر فیصلہ
دیکر روز کا جھگڑا موقوف کردون چنانچہ واسطے صفاے
بیان کے پہلے اون دلایل کو بیان کرتا ہون جنپر ہماری
اعتراض گذشتہ کے بنیاد ہی اور دعوی بے انت ہونے
ارواح موجودہ کا باطل ہوتا ہی اور بعد اسکے ہر ایک مجیب
صاحب کے عجیب اقوال بیان کرکے دفع وساوس اور رفع
اوہام اونکی کا کیا جائیگا اب وجوہات معدود ہونے ارواح
اور پختہ ہونے ہمارے اعتراض کے گنتے جاؤ مین ذیل مین
بیان کرتا ہون۔

۱۔ اسبات سے کسی عاقل کو انکار نہوگا جو خدا کو کل وہ
ارواح معلوم ہین جو آخر کار کسی دن مکت ہوجائینگے کیونکہ
اگر اوسکو مکت ہونے والے ارواح معلوم نہین تو عالم
الغیب نہ ہا اور اگر یہہ حال ہی کہ معلوم تو تھے مگر مطابق علم
اوسکے کے وہ سب ارواح معلومہ مکت نہ ہوے تو علم
غیب اسکا جیسا تھا نکلا اور اگر مکت ہوگئے تو مبارک ہو کہ
ہمارا اور آپ کا فیصلہ ہوگیا۔
شاید اس مقام پہہ کوی یہہ سوال کرے جو ایسے روح بھی ہوسکتے ہین
جنکو خدا اپنے علم قدیم سے جانتا ہی جو کبھی مکت نہین ہونگے
سو اول تو یہہ خیال آریا سماج کے اصول کے برخلاف ہے
کیونکہ بموجب وید کے مکتی کا زمانہ کوی خاص میعاد مقرر
نہین رکہتا جسکے بعد باقیماندہ روحون کے کبھی مکتی نہ ہو اور علاوہ
اسکے شان ایزدی کے یہہ بات ہرگز لایق نہین جو قلندر کیطرح اسکے ہاتھ

اخبار روم و روس

روسیون کا خوف

اس روم و روس کی جنگ نے ہمارے ہموطنون کو یورپ کے معاملات کی طرف مائل کیا ہی جہان جا دین ہر طرف سے یہی سوال ہوتا ہی کہ لڑائی کی تازہ خبر کیا ہی اس جنگ سے اگرچہ نقصان عظیم ہوے ہین لیکن فائدے بھی ہوے ہین یورپ کے حالات سے واقفیت پیدا کرنے کا اس جنگ نے ایک خوب موقع دیا - اور ہر ایک آدمی نا دانستہ بھی ترکی و روس اور یورپ کی بہت سی باتون سے واقف ہوگیا ہی حال مین روسیون کے فتوحات کی خبرین سنکر اس ملک مین بہت سے آدمی گھبراتے ہین اور خیال کرتے ہین کہ اگر روس نے ترکی پر فتح پائی تو ایک دن ہندوستان پر بھی حملہ آور ہوگا، روسیون کے نام سے لوگون کے دلون مین ایک طرح کی خوف اور دہشت بیٹھی ہوی ہے -

جو آزادی - آرام - حفاظت مال و جان اس ملک کے رعایا کو انگریزی گورنمنٹ مین حاصل ہی وہ اونکو کبھی میسر نہ تھی اسلئے روس کے فتوحات کی خبرین سنکر لوگ ڈرتے ہین اگرچہ بعض اخبارات بھی ایسے توہمات کو اپنے اخبارون مین جگہہ دیتے ہین کہ روسی ہندوستان پر حملہ آور ہونگے لیکن یہہ ہمے اب مضبوط ہوتی جاتی ہی کہ روس کا ہندوستان پر حملہ کرنا قریب ناممکن کے ہی - اس ترقی کے زمانے مین جبکہ سامان جنگ بالکل بدل گئے ہین ایک فوج کثیر کا ہزارون میل کے فاصلے پر جنگلون اور پہاڑون کے راستے لانا کوی کھیل کی بات نہین ہی - ہندوستان کی سرحد پر پہاڑ بڑے قدرتی محافظ ہین - کیا ہو سکتا ہی روس ہندوستان کے سرحد پر فوج کشی کر سکے کاغذون کے نقشے پر یہہ کام آسان معلوم ہوتا ہی - لیکن جو لوگ اس ملک سے واقف ہین وہ روس اور ہندوستان کے درمیانی سرحد کا اندازہ کر سکتے ہین کہ اس فاصلے پر فوج کا لانا کسقدر دشوار ہی تھوڑا عرصہ ہوا کہ ایک موقع پر لارڈ نارتھ بروک صاحب نے اپنی تقریر مین کہا کہ روسیون کا اس موقع پر وسط ایشیا مین ترقی کرنا ہندوستان کے لئے خوف کا باعث نہین ہے ہمارے ہموطنون کو اپنے دل سے اس وہم کو دور کرنا چاہئے اگرچہ روسیون کا ہندوستان پر چڑھائی کرنا ایک امر دشوار سمجھا گیا ہے - لیکن یہہ بات معلوم نہین کہ اس جنگ کی انگلستان کے حقوق پر کیا تاثیر ہوگی - روسیون کا قسطنطنیہ کو لے لینا (اگر ایسا ہوا) انگلستان کے حق مین کیا تاثیر اور نتیجہ پیدا کریگا - اسبات کی تمام سمجھدار ہندوستانیون کو فکر ہے - لیکن یہہ عقدہ ابھی حل نہین ہوا فقط از نسیم سحر

حکم سلطنت روم

منجانب سلطنت علیہ روم یہہ حکم محکم صادر ہوا ہی کہ علاقہ سلطنت روم کے ہر ایک مکان سے ایک شخص لشکر سلطانی مین داخل ہو چنانچہ حسب الحکم ہر مکان سے تین تین چار چار شخص فرحان و شادان لشکر ظفر پیکر مین داخل ہو رہے ہین فقط

افواج روم

نامہ نگار تائمز کا بیان ہی کہ سرکار عثمانیہ کا وہ لشکر جسکے